براڈ بینڈ کے پھیلاؤ کے لئے وائرلیس

ٹیکنالوجی بہترین انتخاب ہے، ماہرین

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان ٹیلی کام اتھارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر محمد یٰسین نے کہا ہے کہ براڈ بینڈ سیکٹر میں ترقی اور پھیلاؤ کم ہوا ہے صارفین کی تعداد بھی بہت کم ہے ٹیلی کام اتھارٹی (پی ٹی اے) کے زیر انتظام براڈ بینڈ سیکٹر میں توسیع و

باقی صفحہ 6 نمبر 11

بقیہ ـ اوپن فورم خطاب ـ 11

ترقی کے حوالے سے اوپن فورم منعقد کیا گیا جس سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ٹیلی کام سیکٹر کا طائرانہ جائزہ پیش کیا اور براڈ بینڈ کے پھیلاؤ کی ضرورت کو اجاگر کیا جبکہ شرکاء کی طرف سے وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی ٹیلی کام اور پی ٹی سی ایل کے کردار پر تنقید کی گئی۔ میٹنگ کی صدارت پی ٹی اے کے چیئرمین ڈاکٹر محمد یٰسین نے کی اور شرکاء میں وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی، یونیورسل سروسز فنڈ، آر اینڈ ڈی، پاکستان سوفٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ، پی ٹی اے، براڈ بینڈ سروس پرووائڈرز، سیلولر موبائل آپریٹرز، وینڈرز، کنسلٹنٹس اور سینئر حکام اور یونیورسٹی اساتذہ بھی شامل تھے۔ ابتدائی کلمات میں انہوں نے ملک میں براڈ بینڈ کی مارکیٹ میں اضافے کے بے پناہ امکانات پر روشنی ڈالی۔ وہ امور جو اس میٹنگ میں زیر بحث لائے گئے یہ ہیں حکومت اور پی ٹی اے کی پیش کردہ سہولیات، انفراسٹرکچر سے متعلق مسائل اور دشواریاں، حکومت کی طرف سے ٹیکس کا نفاذ، براڈ بینڈ کے لئے مواد کو ڈویلپ کرنا، موافق ماحول پیدا کرنا، براڈ بینڈ کے پھیلاؤ کیلئے یونیورسل سروس فنڈ کو استعمال کرنا شامل تھے۔ شرکاء کو یونیورسل سروس فنڈ کے کئے گئے پراجیکٹس کے بارے میں بریف کرتے ہوئے بتایا گیا کہ ملک بھر میں فائر آپٹک کیبل بچھانے اور فیصل آباد میں ایک پائلٹ پراجیکٹ شروع کیا گیا ہے جس میں سکولوں، لائبریریوں اور ڈسپنسریوں وغیرہ کو باہمی طور پر مربوط کیا گیا ہے شرکاء نے تجویز پیش کی کہ حکومت کو انفارمیشن کمیونی کیشن ٹیکنالوجیز صنعت کو فروغ دینا چاہئے اور تمام متعلقہ وزارتوں اور محکموں کو استعمال کرتے ہوئے سازگار ماحول پیدا کرنے میں اپنا کردار ادا کرے۔ شرکاء نے تجویز پیش کی کہ ملک کے دیہی علاقوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے جہاں ای تعلیم، ای گورنمنٹ اور ای صحت وغیرہ کی بہت زیادہ ضرورت ہے اس بات کی بھی نشاندہی کی گئی کہ عدم دستیابی براڈ بینڈ کے پھیلاؤ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے جس کی ترقی کیلئے وائرلیس ٹیکنالوجی بہترین آپشن ہے۔ اجلاس میں انٹرنیٹ کمپنیوں کی طرف سے براڈ بینڈ کے پھیلاؤ میں ناکامی کی ذمہ داری وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کام پر ڈالی گئی۔ وزارت خزانہ کی طرف سے کمپیوٹرز اور نیٹ ورک آلات پر جنرل سیلز ٹیکس لگایا گیا تو وزارت آئی ٹی و ٹیلی کام نے ذمہ دارانہ کردار ادا نہیں کیا ہے بلکہ نجی شعبہ کی طرف سے بار بار کی گئی اپیلوں پر وزارت کے حکام نے سرد مہری کا مظاہرہ کیا ہے جس کی وجہ سے کمپیوٹرز اور دیگر آلات کی قیمتوں میں اضافہ ہوگیا ہے۔

Daily Jang
07 October 2008